سوال نمبر 15608

منجانب:-شاہدہ صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

کیاوزیر خزانہ ارشاد فرمائیں گے کہ

سوال	جواب
(ا) آیایہ درست ہے کہ مرکزی حکومت صوبے کو بجلی، گیس رائیلٹی کی مد میں رقم فراہم کرتی ہے جوکہ ایک فارمولے کے تحت صوبے کو منتقل کی جاتی ہے؟	(ا) جی ہاں. تاہم، وفاقی حکومت کے رویے کا انحصار برسراقتدار پارٹی پر ہے۔ جب سے وفاقی سطح پر مخلوط حکومت آئی ہے، اپریل سے لے کر آج 19 ستمبر 2022 تک ایک پیسہ بھی صوبائی حکومت کو منتقل نہیں کیا گیا، اس کے مقابلے پی ٹی آئی حکومت کے گزشتہ ایک سال اور نو ماہ میں کل 68 ارب روپے خیبر پختونخوا کو منتقل کیے گئے ہیں۔ صوبائی حکومت وفاقی حکومت کے اس جزوی رویے کی مذمت کرتی ہے اور صوبے کوNHP کی بروقت ادائیگی کا مطالبہ کرتی ہے۔
(ب) اگر(الف)کاجواب اثبات میں ہوں:- (i) سال 2013 سے تاحال صوبائی حکومت نے اب تک بجٹ دستاویزات میں بجلی، گیس رائیلٹی کی مد میں ہر سال کتنا فنڈ مختص کیا ہے؟ (ii) مذکورہ مدات میں مرکزی حکومت کی جانب سے مذکورہ عرصہ کے دوران صوبے کو کتنا فنڈ فراہم کیا گیا ہے؟ سال وائز تفصیل فراہم کی جائے	(ب) (i),(ii) سال 2013 سے تاحال بجلی اور گیس کی مدات میں مختص/فراہم شدہ رقوم کی سال وائز تفصیلات درج ذیل ہیں۔

(رقوم ملین)

مالی سال	بجلی کی مد میں			گیس کی مد میں	
	موجودہ مختص شدہ میزانیہ	بقایاجات مختص شدہ میزانیہ	فراہم شدہ ادائیگی	مختص شدہ میزانیہ	فراہم شدہ ادائیگی
2013-14	31,000	-	21,000	5,072	4,451
2014-15	12,000	32,272	7,900	4,234	3,580
2015-16	17,000	51,873	33,088	4,144	5,091
2016-17	18,704	15,000	48,088	5,811	4,980
2017-18	20,785	15,000	41,554	9,575	7,764
2018-19	28,781	36,497	20,000	8,984	7,874
2019-20	21,174	34,500	16,000	8,027	9,223
2020-21	24,488	36,800	46,998	6,840	4,607
2021-22	29,201	45,000	21,000 جولائی سے مارچ 0 اپریل سے جون	8,600	3,400
2022-23	29,688	32,200	0	3,100	1,034
کل رقم	**528,962**		**255,628**	**58,437**	**52,004**

سوال	جواب
(iii) اب تک مرکزی حکومت کے ذمے صوبے کا بجلی اور گیس رائیلٹی کی مد میں کتنی بقایاجات ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	پی ٹی آئی کے ماتحت صوبائی حکومت نے صوبے کے خالص ہائیڈل منافع کے لیے سختی سے کام کیا ہے۔اس سلسلے میں 2013 سے لے کر اب تک پی ٹی آئی نے دو اہم سنگ میل حاصل کیے ہیں۔ پرویز خٹک کی قیادت میں گزشتہ دور حکومت میں، وفاقی حکومت کے ساتھ صوبے کو این ایچ پی کی ادائیگیوں کو ختم کرنے کے لیے ایک عبوری انتظام پر اتفاق کیا گیا تھا۔ اس حکومت نے ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے عبوری معاہدے کے تحت خیبر پختونخوا کو واجب الادا خالص ہائیڈل منافع کا حساب لگایا۔ اس کی پیروی وفاقی حکومت کے ساتھ کی گئی اور نیپرا کو ایک درخواست دائر کی گئی تاکہ صوبے کو مالی سال 16-2015 سے بقایاجات کی اجازت دی جائے۔ وزیر خزانہ نے خود درخواست کی سماعت میں شرکت کی اور صوبے کے حق کی وکالت کی۔ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تفصیلی بات چیت اور تفصیلی دلائل پیش کرنے کے بعد، حکومت نے نیپرا سے ایک سازگار فیصلہ حاصل کیا۔ نیپرا کی جانب سے 21 ارب روپے کے بقایاجات کی اجازت دی گئی ہے جو گزشتہ دو سالوں سے صوبائی حکومت نے بجٹ میں رکھی ہے۔ یہ حکومت بھی سب سے آگے رہی ہے اور پہلی بار اے جی این قاضی فارمولے کے مطابق NHP کی ادائیگیوں کے لیے بجٹ لائن متعارف کرائی ہے۔ تاہم، اگر قاضی کمیٹی کے طریقہ کار پر غور کیا جائے تو NHP کے عوض 14-2013 سے 804,303 ملین روپے بقایا ہیں۔ صوبائی حکومت نے سی سی آئی میں مسئلہ اٹھایا ہے جس نے ادائیگی کا طریقہ کار وضع کرنے کے لیے مالیاتی اور تکنیکی ماہرین کی ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ تاہم، قومی اسمبلی میں نئی حکومت کے آغاز کے ساتھ، ہم امید کرتے ہیں کہ NHP کے تمام واجبات قاضی کمیٹی کے طریقہ کار کے مطابق جلد از جلد ادا کیے جائیں گے۔ مزید یہ کہ گیس رائلٹی کی مد میں وفاقی حکومت کے خلاف کوئی بقایا رقم نہیں ہے۔

CS CamScanner